ریزروبینک آف انڈیا
ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ:www.rbi.org.in
ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی-400001
فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

19 اگست، 2015

ریزروبینک آف انڈیا 11 نے عرضی گزاروں کو ''اصولی طور پر'' پیمنٹ بینک کی منظوری دی

ریزروبینک نے آج مندرجہ ذیل 11 عرضی گزاروں کو پیمنٹ بینک قائم کرنے کے لئے ''اصولی طور پر'' اپنے مورخہ 27 نومبر، 2014 کو جاری ''لائسنسنگ آف پیمنٹ بینکس'' کی گائیڈ لائنس کے تحت منظوری دینے کا فیصلہ کیا۔

1. آدتیہ برلا نووولمیٹیڈ
2. ایئرٹیل ایم کامرس سروسیز لمیٹیڈ
3. کولامنڈلم ڈسٹری بیوشن سروسیز لمیٹیڈ
4. ڈپارٹمنٹ آف پوسٹس
5. فائنو پے ٹیک لمیٹیڈ
6. نیشنل سیکوریٹیز ڈپازیٹری لمیٹیڈ
7. ریلائنس انڈسٹریز لمیٹیڈ
8. شری دلیپ شانتی لال سنگھوی
9. شری وجے شیکھر شرما
10. ٹیک مہیندرا لمیٹیڈ
11. ووڈافون ایم۔پیسا لمیٹیڈ

انتخاب کا طریقہ

عرضی گزاروں کے انتخاب کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہے:

سب سے پہلے سینٹرل بورڈ آف ریزروبینک آف انڈیا کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نچیکیت مور کی چیئرمین شپ کے تحت ہی ایکسٹرنل ایڈوائزری کمپنی نے تفصیل سے جانچ کی پھر اس کمیٹی کی سفارشوں کو انٹرنل اسکرینگ کمیٹی جس میں گورنر اور 4 ڈپٹی گورنر ہوتے ہیں، نے خوب جانچا پرکھا اس انٹرنل اسکرینگ کمیٹی نے اپنے طور پر سبھی عرضی گزاروں کی جانچ کی اور پھر سفارشوں کی ایک فائنل لسٹ سینٹرل بورڈ کمیٹی کے لئے بنائی۔ 19 اگست، 2015 کو اپنی میٹنگ میں سینٹرل بورڈ کمیٹی نے پھر سے سبھی عرضی گزاروں کو پرکھا جن کے لئے ای اے سی اور آئی ایس سی نے سفارش کی تھی اور عرضی گزاروں کی لسٹ منظور کرتے ہوئے اس کا اعلان کردیا۔

فائنل لسٹ بنتے وقت تک کمیٹی آف سینٹرل بورڈ (سی سی بی) نے یہ محسوس کیا کہ اس مرحلہ پر سب سے کامیاب ماڈل ترقی پذیر پیمنٹ تجارت کا انتخاب بہت مشکل ہے ۔سی سی بی نے مزید یہ نوٹ کیا کہ پیمنٹ بینکوں سے ادھار دینے کا کام نہیں لیا جاسکتا۔ لہٰذا اس کو یقین ہوگیا پیمنٹ بینک کو ان خطرات سے دور رکھنا ہوگا جیسے پوری خدمات والی بینکیں خطرات اٹھاتی ہیں۔ لہٰذا سی سی بی نے عرض گزاروں س بات چیت کے بعد یہ اندازہ لگایا کہ پیمنٹ بینک کے کام کے لئے تھوڑا سا خطرہ بھی ناقابل قبول ہے اس نے ایسے اداروں کو چنا جن کو مختلف سیکٹروں اور طرح طرح کی صفات کا تجربہ ہے لہٰذا مختلف ماڈلوں پر کوشش کی جائے۔ اس کمیٹی کو یقین ہوگیا کہ سبھی چنے ہوئے عرضی گزاروں کو پورے ملک میں مالیاتی طاقت ہے اور ان کے پاس کسٹمر سروس کے علاوہ تکنیکی معلومات ہے اور پورے ملک میں ان کی پہونچ ہے۔ ان عرضی گزاروں کو ''اصولی طور پر منظوری'' گائیڈ لائنسس کی شق (v)15 میں دی ہو شرائط پر بشمول آن گوئنگ معاملہ میں تکمیل پر منحصر ہے۔

اس کام کو بڑھاتے ہوئے ریزروبینک کا ادارہ لائسنس دینے کے بعد کچھ اور سیکھنے کا ہے تا کہ گائیڈس لائسنس کو پھر سے بنایا جاسکے۔ تا کہ لائسنس زیادہ سے زیادہ دیئے

جاسکیں۔ یہ ریزروبینک کے ''ٹیپ پر'' ہے۔ ریزروبینک کو یقین ہے کہ ایسے کچھ ادارہ جو اس راؤنڈ میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ اگلے دور میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

پس منظر:

آپ کا دھیان 27 اگست، 2013 پر دلایا جاتا ہے جب ریزروبینک نے اپنی ویب سائٹ پر ''بینکنگ اسٹرکچر ان انڈیا'' آگے کی طرف بڑھتے قدم پر ایک پیپر مباحثہ کے لئے رکھا تھا۔ اس مباحثہ کے پیپر سے ایک مشاہدہ کیا گیا کہ ہندوستان میں ایک مناسب بینکنگ کی ضرورت ہے اور اس سمت میں دوسرے اداروں کو بینکنگ لائسنس جاری کرنا ایک قدم ہو سکتا ہے۔ خاص طور انفرااسٹرکچر فائینسنگ، ہول سیل بینکنگ اور ریٹیل بینکنگ کے لئے۔

بعدازاں، چھوٹی تجارت اور کم آمدنی والے لوگوں کے لئے تقابلی مالیاتی خدمات پر بنی کمیٹی (چیئرمین ڈاکٹر نچیکیت مور) نے اپنی رپورٹ جنوری 2014 میں جاری کی اس میں کمیٹی نے ہر جگہ موجود پیمنٹ نیٹ ورک سے متعلق معاملات کو جانچا اور عام طور پر بچت کے بارے میں سمجھا اور تب انھوں نے آبادی کے بڑے حصہ کو بینکنگ خدمات سے محروم ہے کہ مالیاتی خدمات کی پیش کش کی اور اس کے لئے پیمنٹ بینکس کو لائسنس جاری کرنے کی سفارش کی۔

10 جولائی، 2014 کو وزیر خزانہ نے یونین بجٹ پیش کرتے ہوئے اعلان کیا:

''موجودہ مالی سال میں کرنٹ فریم ورک میں مناسب تبدیلی کے بعد ایک نیا اسٹرکچر رکھا جائے گا جس کے ذریعہ پرائیویٹ سیکٹر میں بینکوں کا اتھرائزیشن جاری رکھا جائے گا۔ آر بی آئی ایک نیا فریم ورک بنائے گا۔ چھوٹے بینکوں کو لائسنس دینے کے لئے اور تھوڑے الگ طرح کے بینک بنانے کے لئے۔ یہ بینک بکھرے ہوئے لوگوں کے مفاد کا خیال رکھیں گے ان کو لوکل ایریا بینک، پیمنٹ بینک وغیرہ نام ہوگا۔ یہ بینک چھوٹے تاجروں کی غیر منظّم سیکٹر، کم آمدنی والے لوگ، کسان اور دوسرے شہروں سے آنے والے مزدوروں کی کریڈٹ اور رمیٹینس کی ضروریات کو پورا کریں گے''۔

17 جولائی، 2014 کو پیمنٹ بینک کو لائسنس جاری کرنے کی ڈرافٹ گائیڈ لائسنس کا اجراء عوام کی رائے جاننے کے لئے کیا گیا۔ اس ڈرافٹ گائیڈ لائسنس پر حاصل ہوئے مشورہ اور تنقید کی بنیاد پر ایک فائنل گائیڈ لائسنس پیمنٹ بینک کا لائسنس جاری کرنے کے لئے 27 نومبر، 2014 کو اجراء کیا گیا۔ ریزروبینک نے یکم جنوری، 2015 کو گائیڈ لائسنس پر حاصل سوالوں (144) پر وضاحت کی۔ ریزروبینک کو پیمنٹ بینک کے لئے 41 درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔

''اصولی طور'' پر منظوری کی تفصیل:

''اصولی طور پر'' منظوری 18 ماہ تک ویلڈ رہے گی اس درمیان عرضی گزار کو گائیڈ لائسنس کے تحت سبھی شرائط کی تعمیل اور ریزروبینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری ساری ہدایات پر عمل کرنا ہوگا۔

ریزروبینک کے ذریعہ مطمئن ہونے پر کہ عرضی گزار نے ''اصولی طور پر'' منظوری سے متعلق ساری ضروری شرائط کی تعمیل کر دی ہے وہ ان عرضی گزاروں کو بینکنگ تجارت (کام کاج) شروع کرنے کے لئے لائسنس دینے پر غور کرے گا۔ بینکنگ کا کام بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن (1) 22 کے تحت ہی کیا جا سکے گا۔ عرضی گزار کو جب تک ریگولر لائسنس جاری نہیں کیا جاتا ہے وہ کسی بھی طرح کا بینکنگ کام نہیں کر سکتا۔

اضافی تفصیل:

گائیڈ لائسنس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بنیادی اہلیت کے لئے شروعاتی جانچ کے بعد درخواستوں کو ایکسٹرنل ایڈوائزری کمیٹی (ای اے سی) کو بھیجا جائے گا جو اسی مقصد کے لئے بنائی گئی ہے۔ اس کے مطابق صرف ان درخواستوں کی جنھوں نے گائیڈ لائسنس کی پوری شرائط کی تعمیل کی ہے کی جانچ کرے گی اور لائسنس دینے کی سفارش کرے گی۔ ریزروبینک نے 4 فروری، 2015 کو ایک ای اے سی کی تشکیل دی جس کے چیئرمین ڈاکٹر نچیکیت مور جو کہ ریزروبینک سینٹرل بورڈ کے ڈائریکٹر ہیں، کو بنایا گیا۔ ای اے سی میں 3 ممبر ہیں مس روپا کدوا، فارمر ایم ڈی اینڈ سی ای او، سی آر آئی ایس آئی ایل لمیٹیڈ، مس شبھا لکشمی پنسے، فارمر چیئرمین اینڈ ایم ڈی، الہ آباد بینک اور ڈاکٹر دیپک پاٹھک، چیئر پروفیسر آئی آئی ٹی ممبئی۔ بعد میں مس روپا کدوا کے اپنے کو الگ کر لینے پر ریزروبینک نے مئی 2015 میں شری نریش ٹکر، ایمڈی اینڈ گروپ سی ای او، آئی سی آر اے لمیٹیڈ کمیٹی میں تقرر کیا۔

جیسا کہ گائیڈس لائنس میں لکھا ہے کہ ای اے سی نے درخواستوں پر غور کرنے ان کی جانچ کرنے اور مزید معلومات کرنے کے لئے ان کو (عرضی گزاروں) بلانے پر ضرورت پڑنے پر اپنا ایک الگ طریقہ کار اپنایا۔ درخواستوں کو مالی اعتبار سے مضبوطی کے لئے بھی جانچ کی گئی مثلاً۔ پروموٹر اور پروموٹر گروپ کے اداروں کا 5 سال کا ٹریک ریکارڈ دیکھا گیا۔ انتظام کے معاملوں میں جائزہ لینا بھی اس میں شامل کیا گیا۔ ان کے (پروموٹر) ''فٹ اور صحیح'' کا طریقہ کار اپنایا گیا۔ اس بات پر بھی نظر رکھی گئی کہ انھوں نے کبھی قوانین اور احکامات کی خلاف ورزی تو نہیں کی تھی۔ موجودہ وقت میں عوام تک پہونچ بنانے کے لئے اپنے تعاون میں اضافہ کیا۔ ان کی دیہی علاقوں میں پہونچ نئے قسم کا تجارتی ماڈل ان کی تجارت میں تکنیک اور آپریشنل اہلیت کا اہم رول جس سے ان میں تحفظ اور وفاداری کا احساس ہو۔ دور دراز کے علاقوں میں پہونچنے کے لئے ان کا بہتر مالیاتی پلان۔ ان کی دور دور تک پہونچ اور کم قیمت کے بہت زیادہ مقدار میں ٹرانزیکشن کے بارے میں اضافی ڈاٹا مانگے گئے عرضی گزاروں سے ان سب پر ای اے سی نے کسی فیصلہ تک پہونچنے کے لئے کافی غور کیا۔ ای اے سی اپنی رپورٹ 6 جولائی، 2015 کو پیش کی۔

الپنا کلہ والا

پرنسپل چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 437/2015-2016